روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 2 جولائی 2009ء 8 رجب 1430 ہجری 2 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 147

محبوب نبی

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ جبرائیل رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا۔

اے محمد میں کسی نبی کی طرف نہیں بھیجا گیا جو مجھے آپ سے بڑھ کر محبوب ہو۔

(المعجم الاوسط جلد1 صفحہ 52 حدیث نمبر:17396، 145)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بات یہ ہے کہ ایک طرف تو حضرت احدیت جلشانہٗ کی ذات نہایت درجہ استغناء اور بے نیازی میں پڑی ہے اس کو کسی کی ہدایت اور ضلالت کی پروا نہیں۔ اور دوسری طرف وہ بالطبع یہ بھی تقاضا فرماتا ہے کہ وہ شناخت کیا جائے اور اس کی رحمت ازلی سے لوگ فائدہ اٹھاویں۔ پس وہ ایسے دل، جو اہل زمین کے تمام دلوں میں سے محبت اور قرب اوسبحانہٗ کا حاصل کرنے کے لئے کمال درجہ پر فطرتی طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور نیز کمال درجہ کی ہمدردی بنی نوع کی اس کی فطرت میں ہی تجلی فرماتا ہے اور اس پر اپنی ہستی اور صفات ازلیہ ابدیہ کے انوار ظاہر کرتا ہے اور اس طرح وہ خاص اور اعلیٰ فطرت کا آدمی جس کو دوسرے لفظوں میں نبی کہتے ہیں اس کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ پھر وہ نبی بوجہ اس کے کہ ہمدردی بنی نوع کا اس کے دل میں کمال درجہ پر جوش ہوتا ہے اپنی روحانی توجہات اور تضرع اور انکسار سے یہ چاہتا ہے کہ وہ خدا جو اس پر ظاہر ہوا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس کو شناخت کریں اور نجات پاویں اور وہ دلی خواہش سے اپنے وجود کی قربانی خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اس تمنا سے کہ لوگ زندہ ہو جائیں کئی موتیں اپنے لئے قبول کر لیتا ہے اور بڑے مجاہدات میں اپنے تئیں ڈالتا ہے جیسا کہ اس آیت میں اشارہ ہے **لعلک باخع** (۔) تب اگرچہ خدا مخلوق سے بے نیاز اور مستغنی ہے مگر اس کے دائمی غم اور حزن اور کرب وقلق اور تذلل اور نیستی اور نہایت درجہ کے صدق اور صفا پر نظر کر کے مخلوق کے مستعد دلوں پر اپنے نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دیتا ہے اور اس کی پر جوش دعاؤں کی تحریک سے جو آسمان پر ایک صعبناک شور ڈالتی ہے خدا تعالیٰ کے نشان زمین پر بارش کی طرح برستے ہیں۔ اور عظیم الشان خوارق دنیا کے لوگوں کو دکھلائے جاتے ہیں جن سے دنیا دیکھ لیتی ہے کہ خدا ہے اور خدا کا چہرہ نظر آجاتا ہے۔ لیکن اگر وہ پاک نبی اس قدر دعا اور تضرع اور ابتہال سے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ نہ کرتا اور خدا کے چہرہ کی چمک دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے اپنی قربانی نہ دیتا اور ہر ایک قدم میں صدہا موتیں قبول نہ کرتا تو خدا کا چہرہ دنیا پر ہرگز ظاہر نہ ہوتا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ بوجہ استغناء ذاتی کے بے نیاز ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے..... یعنی خدا تو تمام دنیا سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں اور ہماری طلب میں کوشش کو انتہا تک پہنچا دیتے ہیں انہیں کے لئے ہمارا یہ قانون قدرت ہے کہ ہم ان کو اپنی راہ دکھلا دیا کرتے ہیں۔ سو خدا کی راہ میں سب سے اول قربانی دینے والے نبی ہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 116)

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ میں فرانسیسی زبان سیکھیں

دنیا میں انگریزی زبان کے بعد سب سے زیادہ سیکھی جانے والی زبان فرانسیسی زبان ہے اور دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی چند زبانوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کے پانچ براعظموں میں 68 ممالک میں یہ زبان بولنے والوں کی تعداد دو سو ملین سے زائد ہے۔ یہ زبان جاننے والے افراد کو فرانس، کینیڈا، سوئٹزرلینڈ، بیلجیم اور افریقہ کی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں جاب کے مواقع میسر ہیں اور انٹرنیشنل یونیورسٹیز میں داخلہ لینا بھی آسان ہو جاتا ہے۔

فرانسیسی زبان کی اہمیت کے پیش نظر وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اس زبان کا ابتدائی کورس شروع کر رہا ہے۔ اس کورس کے مکمل ہونے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ منسٹری آف ایجوکیشن آف فرانس کا بنیادی لیول کا امتحان DILF دے سکیں۔ مورخہ 4 جولائی 2009ء کو عصر تا مغرب اس زبان میں دلچسپی رکھنے والے کلاس پنجم تا ہشتم کے واقفین و واقفات نو انسٹیٹیوٹ واقع بیت نصرت دارالرحمت وسطی سے رجسٹریشن کرا لیں۔ اور مزید معلومات کے لئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ کریں۔

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

جماعتی تعلیمی ادارہ کے لئے سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ذاتی لائسنس یافتہ اسلحہ رکھنے والے افراد جن کی عمر 40 سے 55 سال تک ہو اور جماعتی ادارہ میں خدمت کا شوق رکھتے ہوں نیز فوج سے ریٹائرڈ حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔ رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ درخواست چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام سادہ کاغذ پر لکھ کر صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 8 جولائی 2009ء تک دفتر نظارت تعلیم ربوہ میں جمع کروائیں۔

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

3/جولائی 2009

6-00 am	ایم۔ٹی۔ اے عالمی خبریں، تلاوت، خبریں
6-50 am	لقاءمع العرب
8-00 am	المائدہ
8-45 am	جلسہ سیرت النبی ﷺ
9-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-55 am	ترجمۃ القرآن
11-05 am	دورہ حضورانور
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	فرنچ سروس
2-30 pm	سرائیکی سروس
3-20 pm	ملاقات پروگرام
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	سیرت صحابہ ﷺ
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ Live
7-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-25 pm	بنگالی پروگرام
9-25 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-00 pm	خطبہ جمعہ۔(دوبارہ)
11-20 pm	بیت الناصر میں ایک تقریب

4/جولائی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ
4-25 am	ڈاکومنٹری
5-00 am	بنگالی پروگرام
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث
7-25 am	فرنچ کلاس
7-50 am	لقاءمع العرب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	ڈاکومنٹری
9-55 am	راہ ھدیٰ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	سوال وجواب
2-10 pm	رفقائے احمد
3-00 pm	خطبہ جمعہ
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	فرنچ سروس
5-30 pm	کھانے کے بارے پروگرام
6-00 pm	تلاوت، جماعتی خبریں
6-40 pm	بنگلہ پروگرام
7-40 pm	براہ راست انتخاب سخن Live
8-45 pm	حضورانور، طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
9-55 pm	راہ ھدیٰ
10-55 pm	سوال وجواب

5/جولائی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
4-15 am	راہ ھدیٰ
5-15 am	خطبہ جمعہ
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-40 am	تلاوت، درس حدیث
7-15 am	لقاءمع العرب
8-30 am	رفقائے احمد
9-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10-35 am	ریئل ٹاک
11-30 am	کھانے کے بارے پروگرام
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
12-30 pm	عربی سروس
1-00 pm	بستان وقف نو
2-20 pm	ڈاکومنٹری پروگرام
3-00 pm	دورہ حضورانور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 pm	عربی سیکھئے
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ 3 جولائی 2009ء
9-10 pm	بستان وقف نو
10-20 pm	ڈاکومنٹری
10-55 pm	سوال وجواب

6/جولائی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-40 am	بستان وقف نو
3-50 am	خطبہ جمعہ 3 جولائی 2009ء
5-00 am	دورہ حضورانور
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، خبریں
6-55 am	لقاءمع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ 3 جولائی 2009ء
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	ڈاکومنٹری
9-55 am	سوال وجواب
10-50 am	تقریر جلسہ سالانہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-15 pm	گلشن وقف نو
2-25 pm	فرنچ کلاس
3-00 pm	فرنچ ملاقات
4-05 pm	خطبہ جمعہ 15 مئی 2009ء
5-00 pm	خلافت جوبلی کوئز
6-30 pm	تلاوت، خبریں
7-15 pm	بنگلہ پروگرام
8-15 pm	خطبہ جمعہ
9-15 pm	طب وصحت
9-50 pm	گلشن وقف نو
10-55 pm	فرنچ ملاقات

☆☆☆

اہل اللہ اپنی خواہشیں بہت مختصر رکھتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''دنیا طلبی نے لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ایک مسلمان بادشاہ دہلی سے ملتان جاتا تھا۔ خواجہ فریدالدینؒ سے اس کے وزیر کو عقیدت تھی۔ اپنے پیرومرشد کے آگے کچھ نقد روپیہ اور کچھ کاغذ رکھے۔نقد روپیہ تو خواجہ صاحب نے لے لیا اور کاغذ کی نسبت پوچھا یہ کیا ہے؟ اس نے کہا یہ دس گاؤں بطور جاگیر پیش کرتا ہوں تا لنگر خانہ وغیرہ کے خرچ میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔فرمایا اس کو اٹھالو۔حدیث میں آیا ہے کہ جس قوم میں زمینداری کا سامان آجائے وہ ذلیل ہو جاتی ہے..... پھر کہتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور تنگی معیشت کا ذکر کیا کہ اتنے روپیہ کے سوا میرے پاس کچھ نہیں۔ہنس کر کہنے لگے کہ میرے گھر میں ساری عمر میں اتنا کبھی جمع نہیں ہوا۔

یہ عجیب کیمیا ان کے پاس موجود تھی۔اہل اللہ لوگ اپنی خواہشیں بہت مختصر رکھتے ہیں۔''

(حقائق الفرقان جلد اول ص265)

☆☆☆

رپورٹ مکرم شیخ طارق محمود صاحب صدر جماعت روہیمپٹن

Liphook میں امن کانفرنس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں جماعت احمدیہ برطانیہ شہروں کے ساتھ ساتھ دیہات میں بھی دعوت الی اللہ کے ایک منصوبہ پر کام کر رہی ہے اسی سلسلہ میں جماعت احمدیہ روہیمپٹن (Roehampton) کے زیر اہتمام East Hampshire کے گاؤں Liphook میں ایک امن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کانفرنس 8 فروری 2009ء بروز اتوار سوا تین بجے مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر UK کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔جس کے بعد مکرم نصیر دین صاحب امیر لنڈن ریجن نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا۔مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت فضل لندن نے "Love for Mankind" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔آپ نے قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ پیش کیا کہ آپؐ کی زندگی کا ہر لمحہ محبت، شفقت اور رحمت تھا۔اس کے بعد سامعین کو سوالات کی دعوت دی گئی۔

سوال وجواب کا سلسلہ کافی دیر تک چلتا رہا۔ مہمانوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

لوکل برٹش چرچ کونسل کے چیئر مین Dr. John Tough نے سوال بھی کیا جماعت کی اس کوشش کی تعریف کی اور پھر آنے کی توقع کی۔

ڈسٹرکٹ کونسل کی ممبر Eve Hope اور ان کے خاوند جو خود بھی لوکل کونسل کے ممبر ہیں نے بھی اظہار خیال کیا۔

Methodist چرچ کے نمائندہ Peter Elliot نے بڑے جذباتی انداز میں تبصرہ کیا اور کونسلرز سے کہا کہ آج کا اجلاس بڑی قیمتی چیز ہے اور لوگوں کو بتائیں کہ انہوں نے بڑی چیز Miss کی ہے۔ نیز تبصرہ کیا کہ آج مَیں نے Wisdom اور Knowledge اکٹھے دیکھے ہیں۔

اس موقع پر ہال میں ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ کتب حضرت مسیح موعود کو بھی سجایا گیا تھا۔ مہمانوں کو لٹریچر بھی فراہم کیا گیا۔اجلاس کے دوران چائے اور کافی فراہم کی جاتی رہی۔ اجلاس کے بعد معزز مہمانوں کو تحائف بھی پیش کئے گئے۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ آئندہ بھی دیہات میں اس قسم کے پروگرام کامیابی کے ساتھ احسن رنگ میں منعقد کرنے کی توفیق دے اور ایسے کام کرنے والوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے بہترین ثمرات عطا فرمائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 22 مئی 2009ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

قسط : پنجم

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ میں سہولت کے لئے

فرہنگ حقیقۃ الوحی

مشکل الفاظ واصطلاحات کا تلفظ اور ان کے معانی

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی پیش خدمت ہیں۔کل 8 اقساط میں تمام الفاظ مکمل ہوں گے۔الفضل کے تمام شمارے محفوظ رکھیں تا کہ مکمل کتاب کے معانی آپ کے پاس موجود ہوں۔مشکل الفاظ کے علاوہ کتاب میں موجود بعض اسماء، مقامات، کتابیات اور اصطلاحات کا تعارف بھی قسط وار شائع کیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں حضرت اقدس کی کتب کے مطالعہ کی توفیق دے۔آمین

مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

ڈ۔ذ۔ر۔ز۔س

الفاظ	تلفظ	معانی
ڈھاسنوں	ڈَھاسنُوں	وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے، جس سے ٹیک لگائی جائے۔
ڈھکوسلے	ڈَھکوسُلے	ادھر اُدھر کی باتیں، بے تکی باتیں
ذُرِّیَت	ذُرِّیَّتُ	اولاد، نسل
ذریت شیطان	ذُرِّیّتِ شَیْطَان	شیطان کی نسل
ذوالسنین	ذُوالسِّنِیْن	سالوں والا یعنی جو بہت سالوں کے بعد نمودار ہوتا ہے۔
ذُوالعجائب	ذُوالْعَجَائِبُ	طرح طرح کی قدرتوں والا
ذوی الجبروت	ذَوِی الْجَبَرُوتُ	عظمت والے اور طاقتور لوگ۔
ذَھَبَ وَھْلِیْ	ذَھَبَ وَھْلِیْ	میرا خیال رذہن گیا۔ یہ اس حدیث کی طرف اشارہ ہے جس میں نبی اکرم ﷺ نے اپنا ایک رؤیا بیان فرمایا تھا جس میں مکہ سے ہجرت کر کے جس جگہ جانا تھا وہ جگہ دکھلائی گئی تھی، اور صحابہ کو آپ ﷺ نے فرمایا میرا خیال گیا کہ وہ جگہ یمامہ ہے یا ھجر ،لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مدینہ منورہ کا علاقہ ہے۔یہاں بیان سے مراد یہ ہے کہ بعض اوقات نبیوں کا خیال اور سوچی ہوئی بات بھی اس طرح پوری نہیں ہوتی جیسا وہ دیکھتے ہیں اور کسی رؤیا یا الہام کی وہ تعبیر کرتے ہیں۔
ذیابیطس	ذَیَابِیْطَسُ	شوگر کی بیماری
رات پڑنا	رات پَڑُنا	رات ہو جانا، مصیبت کا وارد ہونا
راستباز	رَاسْتَبَازُ	سچ بولنے والا، صادق
راستگوئی	رَاسْتگوئِیُ	سچ، صداقت
راسخ فی العلم	رَاسِخٌ فِی الْعِلْمِ	علم میں پختہ، صحیح اور پختہ علم رکھنے والا
راشی	رَاشِیُ	رشوت دینے والا
راقم	رَاقِمُ	رقم کرنے والا، لکھنے والا
راندۂ درگاہ الٰہی	رَانْدَۂ دَرْگَاہِ الٰھی	اللہ کے دربار رد دروازہ سے ٹھکرایا ہوا
راہ راست	رَاہِ رَاسْتُ	سیدھا راستہ
رَبَّانی	رَبَّانِیُ	خدا سے تعلق رکھنے والا، الٰہی
ربودگی	رَبُوْدگِیُ	بے خبری کی کیفیت، اپنی طرف کھینچ لینے اور جذب کرنے کی کیفیت
رَجَا	رَجَا	امید
رِجزُ اللہ	رِجْزُ اللّٰہ	اللہ کی طرف سے آنے والی بیماری، عذاب، تکلیف
رجز آسمانی	رِجْزِ آسْمَانی	آسمان سے اترنے والی مصیبت، بیماری، عذاب
رَجعَت	رَجْعَتُ	واپس آنا، لوٹنا
رُجُوعِ خَلَائق	رُجُوعِ خَلَائِقُ	لوگوں کا آنا
رَدِّی مَتَاع	رَدِّی مَتَاع	ناکارہ سامان
رَذَائِل	رَذَائِلُ	رذیل کی جمع۔ بری صفات، برائیاں، کمینی باتیں
رُشد	رُشُد	ہدایت، عقل وفہم، ہدایت پانے کا عمل، رہنمائی، راہ حق یا صراط مستقیم کا حصول، اصلاح

رسپانڈنٹ مُستغیث	رِسْپَانْڈَنْٹ مُسْتَغِیْث	مقدمات رعدالتوں کی اصطلاح جو دعویٰ یا اپیل کرے وہ اپیلانٹ Appelant اور جو مدعا علیہ یا جس کے خلاف اپیل ہو وہ رسپانڈنٹ Respondent اور مستغیث : مدد چاہنے والا، فریاد کرنے والا
رِشیوں	رِشْیُوں	رشی کی جگہ، خدا پرست، سادھو، تپسیا یا ریاضت کرنے والا برہمن، گیان دھیان کرنیوالا، درویش، نبی یا ولی، عارف، خدا رسیدہ
رضاجوئی	رِضَاجُوئِیُ	رضا چاہنا، خوشی چاہنا
رَعد	رَعْد	بجلی
رعونت	رُعُونَتُ	تکبر، غرور
رقت	رِقَّتُ	نرمی، دل کا نرم ہونا، آنکھوں میں آنسو آجانا
رگ وریشہ	رَگ وریْشَہ	جسم کا ایک ایک عضو
رگ وریشہ میں سرایت کرنا	رَگ و ریْشَہ میں سِرَایَت کرنا	جسم کے ایک ایک حصہ میں پھیل جانا۔ دوا یا زہر وغیرہ کا سارے جسم میں اثر کرنا۔ دل ودماغ پر محیط ہونا۔ جسم وجان پر حاوی ہونا۔
رمل	رَمْلُ	آئندہ کے حالات معلوم کرنے کا ایک علم جس میں مقرر قاعدے کے مطابق شکل وغیرہ بناتے ہیں؛ (کنایۃً) نجوم، جوتش
رنجیدہ	رَنْجِیْدَہ	دکھ میں مبتلا، غمزدہ، افسوسناک
رنگ دوئی	رَنْگِ دُوئِی	دوئی کا رنگ، یعنی دو ر دوسرا ہونے کا گمان یا شائبہ ہونا
روبرو	رُوْبَرُوْ	آمنے سامنے
روبزوال	رُوْ بَزَوَالُ	زوال کی طرف جانا، پستی کی طرف جانا
روبہ صحت	رُوْبَہ صِحَّتُ	صحت کی طرف جانا، صحت مند ہونا
روح کا گداز ہونا	روح کا گُدَازُ ھونا	روح کا نرم ہونا
روح قبض کرنا	روح قَبض کرنا	روح کو اپنے قبضہ میں کر لینا، وفات کی صورت میں یا نیند کی صورت میں
روڑہ	روْڑَہ	ڈھیلا، مٹی کا یا پتھر کا چھوٹا ٹکڑا۔
روگردان	رُوْ گَرْدَانُ	چہرہ پھیر لینا، منہ موڑ لینا
رؤیا صالحہ	رُؤْیَا صَالِحَہ	نیک خواب، اچھے خواب، جو نفسانی اور شیطانی خیالات کا نتیجہ نہ ہوں
رویت	رُؤْیَتُ	دیکھنا
ریزولیشن	رِیزُولِیُوشَنُ	قرارداد، کسی تجویز یا فیصلہ کو منظور کرنے کی تحریر
رِیس	رِیْس	نقل، copy
رِجس	رِجْس	ناپاکی، گندگی
زانو بزانو	زَانُو بَزَا نُو	گھٹنے کے ساتھ گھٹنا جوڑتے ہوئے، آمنے سامنے
زاویہ گمنامی	زَاوِیَۂ گُمْنَامِیُ	گمنامی کا گوشہ، تنہائی
زائروں	زائروں	زائر کی جمع۔ دیکھنے والے
زبان درازی	زُبَانْ دَرَازِی	بدزبانی کرنا، بدتمیزی کرنا، باتیں بنانا
زبان زد عوام وخواص	زُبَانِ زَدِ عَوَام وخَوَاصُ	ہر ایک کی زبان پر ہونا

زبوں پھوڑے	زَبُوْں پُھوڑے	زَبُوں کا مطلب ہے ذلیل، منحوس۔ زبوں پھوڑے سے مراد ذلیل یا منحوس پھوڑے مراد طاعون کے پھوڑے۔
زحیر	زَحِیر	مرضِ پیچش، مروڑ۔
زُعم	زُعم	گمان، یقین، خیال
زُمرہ	زُمرَہ	حصہ، گروہ، گروپ، طبقہ
زنابالجبر	زِنَا بِالْجَبَرْ	زبردستی زنا، Rape
زَن	زَنْ	عورت، بیوی
زِندان	زِنْدَانْ	قیدخانہ، جیل
زَوال	زَوَالْ	تنزل، تباہی
زُہدوعفت	زُھْدوعِفَّتْ	دنیاداری سے منہ موڑنا، عبادت و پاکدامنی
زِیاں کار	زِیَاں کَارْ	ضائع کرنے والا، نقصان اٹھانے والا
زِیرک	زِیْرَک	ذہین، دانشمند، عقلمند، ہوشیار
زیروزبر	زِیْرُو زَبَرْ	اوپر نیچے، تہ وبالا
زِینَہ	زِیْنَہ	سیڑھی، Step
ژالہ زدگی	ژَالَہ زَدْگِیْ	اولوں کی زد میں آنا
سادات	سَادَاتْ	سید خاندان، سردار
سادہ لوح	سَادہ لَوْح	سادہ طبیعت کا، جو بہت ہوشیار نہ ہو
ساعی	سَاعِیْ	کوشش کرنے والا، بھاگ دوڑ کرنے والا
ساقوں	سَاقُوں	پنڈلیاں (ساق : پنڈلی، ٹانگ)
ساکت	سَاکِتْ	خاموش، حیران، چپ
ساکن	سَاکِنْ	رہنے والا، ٹھہرا ہوا
ساکھی	سَاکِھِیْ	شاہد، گواہ، شہادت
سالک	سَالِکْ	راہِ طریقت پر چلنے والا، جو کسی مرشد کے زیر ہدایت ہو
سالکین	سَالِکِیْنْ	سالک کی جمع
سالہائے دراز	سَالْھَائے دَرَازْ	کئی سال، لمبی مدت
سَبّ وشَتم	سَبّ وشَتْم	گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا
سبقت	سَبْقَتْ	پہل، اولیت، آگے نکل جانا
سبیل	سَبِیْل	راہ، راستہ
سبیل رہائی	سبیلِ رِھَائِی	نجات کا راستہ، رہائی کی راہ
ست دَھَرم	سَتْ دَھَرْم	سچا مذہب (دَھَرم: مذہب)
ستارہ پرست	سِتارہ پَرَسْت	ستاروں کی پوجا کرنے والے
ستائش	سِتَائِشْ	تعریف
ستون	سَتُون	گول، چوکور یا پہلودار تھم یا پایہ
سجادہ نشین	سَجَّادَہ نَشِیْن	کسی دینی بزرگ، پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا، کسی بزرگ کا خلیفہ یا جانشین
سجادہ نشین صاحبُ العَلَم	سَجّادَہ نَشِیْن صاحبُ العَلَمْ	سندھ کے وہ مشہور بزرگ مراد ہیں جو ''صاحب العلم'' یعنی جھنڈے والے پیر کے نام سے معروف ہیں۔
سِدھ	سِدھْ	پاک، صاف، خالص، کھرا
سرایت	سِرَایَتْ	پھیلنا، شامل ہوجانا
سرجن ہار	سَرْجَنْ ھَارْ	بنانے والا، پیدا کرنے والا، خدا
سررشتہ دار	سَررِشْتَہ دَارْ	پیش کار، سردفتر، میر منشی
سَرزَنش	سَرْزَنِشْ	ڈانٹ ڈپٹ، تنبیہ
سَرشت	سَرِشْت	فطرت، طبیعت، خمیر
سرشٹی	سَرْشَٹِیْ	عالم موجودات، نظام کائنات، خلقت
سُرعت	سُرْعَتْ	تیزی، جلدی
سَرغَنہ	سَرْغَنَہْ	سردار، لیڈر
سَرفراز	سَرْفَرَازْ	کامیاب، سرخرو
سَرقہ	سَرِقَہْ	چوری
سَرکُلَر	سَرْکُلَرْ	مراسلہ جو دفاتر یا افراد کو جاری کیا جائے
سَرکوبی	سَرْکوبِیْ	سرکچلنا، سزا دیا، گوشمالی، تادیب۔

سَرگروہ	سَرِگروہ	گروپ، سرغنہ، گروپ کا انچارج
سَرگُزشت	سَرْگُزَشْت	روداد، جو گزر چکی ہو
سَرمَست	سَرْمَسْت	سرشار، مخمور، نشے میں چُور، مدہوش
سعی	سَعْیْ	کوشش
سفاہت	سَفَاھَتْ	بے وقوفی
سِفلہ طبع	سِفْلَہْ طَبْعْ	کمینہ، گھٹیا، رذیل
سِفلی	سِفْلِیْ	گھٹیا، ادنیٰ، گندی
سفلی تعلقات	سِفْلِیْ تَعَلُّقَات	گھٹیا تعلقات، گندے تعلقات
سفلی زندگی	سِفْلی زندگی	گندی زندگی، گھٹیا زندگی
سفیہہ	سَفِیْہْ	بے وقوف، نادان
سکتہ	سَکْتَہ	بے ہوشی، بے حس وحرکت، کومہ
سکونت	سُکُوْنَتْ	رہائش، ٹھہراؤ، رہنا
سکونتی مکان	سُکونَتِیْ مَکَان	وہ جگہ جہاں رہائش ہو، رہنے کی جگہ
سکینت	سَکِینَتْ	اطمینان، سکون، تسلی
سَگِ دیوانہ	سَگِ دِیوانہ	پاگل کتا
سگ گزیدگان	سَگ گزِیْدگان	وہ لوگ جنہیں کتے نے کاٹا ہو
سِل	سِلْ	پھیپھڑوں کی ایک متعدی اور مہلک بیماری جس میں عموماً کھانسی کے ساتھ بخار ہوجاتا ہے
سلاطین	سَلَاطِیْن	سلطان کی جمع، حکمران
سلسلہ حقہ	سِلْسِلَہ حَقَّہ	سچا سلسلہ، سچی جماعت
سماعی شہادتوں	سَمَاعِیْ شَھادَتوں	وہ گواہیاں یا نشانات جو سنی ہوئی باتوں سے تعلق رکھتی ہوں
سُمرن	سُمْرَنْ یا سَمْرَنْ	یاد، وظیفہ، مالا جسے ہندو بطور تسبیح استعمال کرتے ہیں
سَمسَان	سَمْسَانْ	مُردوں کو جلانے کا مقام، مرگھٹ، شمشان
سمن	سَمَنْ	حکم، عدالت کی طرف سے عدالت میں پیش ہونے کا حکم
سُنَّتُ اللہ	سُنَّتُ اللہِ	اللہ تعالیٰ کا قانون، طریق، عادت اللہ
سَنڈھے	سَنْڈھے	بھینسے، Bulls
سنساری پُرش	سَنْسَارِیْ پُرُشْ	سنسار میں رہنے والا آدمی، دنیا میں رہنے والا شخص
سَنسکِرت	سَنْسِکْرَتْ	(ہندو) آریاؤں کی قدیم زبان جسے وہ دیوتاؤں کی زبان سمجھتے تھے۔
سنگسار	سَنْگسَارْ	پتھروں سے مار کر جان سے مار ڈالنا، یہودی شریعت میں سزا کا طریق
سنیچر	سَنِیْچَرْ	ہفتہ
سِنینِ ماضیہ	سِنِینِ مَاضِیَہ	گزرے ہوئے سال، ماضی کے سال
سوانح	سَوَانِحْ	زندگی، زندگی کے واقعات، Biography
سُوجاکھا	سُوجَاکھا	دیکھنے والا، صاحبِ بصارت، آنکھ والا
سوختنی قربانی	سوختَنِیْ قربانی	جانور وغیرہ کی وہ قربانی جو آگ پر جلائی جائے
سَودائی	سَوْدَائِیْ	دیوانہ، پاگل
سورہ ممدوحہ	سُورَہ مَمْدُوْحَہ	وہ سورۃ جس کا ذکر کیا گیا ہے، پاک تعریف والی سورۃ
سوزِش	سوزِشْ	جلن، ورم، سوجھی ہوئی
سوزش محبت	سوزِشِ مَحَبَّتْ	محبت کی جلن
سولی	سُوْلِیْ	صلیب، کاٹھ
سوم	سِوُمْ	تیسرا
سہ شنبہ	سِہْ شَنْبَہ	منگل
سہل	سَھْلْ	آسان
سہو	سَھْو	بھول
سہواً	سَھْواً	بھولے سے
سیاپا	سِیَاپَا	بین، رونا پیٹنا
سیر ہونا	سیر ھونا	پیٹ بھرنا، تسلی ہونا، مطمئن ہونا
سیوک	سیْوَکْ	نوکر، خادم، غلام، خدمت گذار
سُبک	سُبُکْ	تیز، جلد

”نوبل سلام“

”سائنس کی دنیا کا وہ نابغہ جو اپنے مذہب کی بناء پر جانچا گیا“

مضمون نگار: عدنان رحمت اردو ترجمہ: مکرم طارق حیات صاحب

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وجہ شہرت بنیادی طور پر درج ذیل تین امور ہیں۔اول ان کی قومیت وشہریت ، دوم ان کا مذہب،اورسوم ان کا اعلیٰ ترین انعام یعنی نوبیل پرائز جیتنا،اب خواہ اس ترتیب کوالٹ دیکھ لیں۔

مگر ایک امر ایسا ہے جس سے اکثر لوگ ناواقف ہیں وہ یہ ہے کہ سلام صاحب نے اُس ملک کی شہریت ترک کرنے سے انکار کر دیا وہ ملک جو خوداُن سے ناطہ توڑتا تھا یعنی پاکستان۔اور سلام صاحب اٹلی کے شہری بننے سے دستکش ہی رہے حالانکہ خود روم حکومت کی طرف سے انہیں اس کی پیشکش کی گئی تھی۔(نیز انہوں نے اپنے محبوب وطن سے باہر لباس خاک پہننے سے بھی انکار کر دیا تھا اور تدفین کے لئے بھی اپنے پیدائش کے ملک کی وصیت کر گئے)

پھر دنیا نہیں جانتی کہ وہ شخص جسے غیر مسلم قرار دیا گیا(یاد رہے کہ آپ 1972ء تک پکے اور سچے..... تھے، بس اچانک ایک صبح ڈاکٹر صاحب اوران کی جماعت کو یہ اطلاع دی گئی کہ اب وہ مسلمان نہیں رہے اور پارلیمنٹ اور ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے اب آئینی طور پر ان کا مذہب بدل دیا ہے اور وہ بھی ان سے پوچھے بغیر) سلام قرآن حکیم اوراس کے نازل کرنے والے خدا پر اپنے پختہ ایمان سے مالا مال ہوکر سائنس اور تحقیق کی وادی میں ایسا اترا کہ گتھیاں سلجھاتا ہی چلا گیا۔قابل قدر انعامات اوراعزازات کی اس طویل فہرست میں نوبیل پرائز تو ایک ہے جن سے سائنس کی دنیا میں سلام صاحب کونوازا گیا تھا۔

اور اب ستم ظریفی کی انتہا ملاحظہ کریں کہ غیر معمولی سائنسی کارناموں پر ڈاکٹر سلام صاحب پر دنیا بھر میں داد وتحسین کے ڈونگرے برسائے گئے مگر جو ملک اس معاملہ میں بھی پیچھے رہا وہ خود ان کی جنم بھومی تھا یعنی پاکستان۔

ڈاکٹر سلام صاحب اپنے بے شمار غیر معمولی کارناموں کے سبب یقیناً یقیناً اس لائق تھے کہ ان کے اپنے ملک میں بھی ان کی قدر کی جاتی.....وہ پیارا ملک جس سے وہ اپنی آخری سانس تک وفادار اور محبّ رہے.....بجائے اس کے کہ ان کے دین اور خدا کے تفتیش شروع کر دی جاتی۔(حالانکہ خدا تو سب کا ایک ہی ہے)

بلاشبہ سلام صاحب ہمارے سامنے ایک عجوبہ مثال ہیں یعنی سائنس کی سلطنت کا وہ سوار جس کو اس کے دین کی بناء پر جانچا گیا اوراس کے عقائد کا پیچھا کیا گیا۔افسوس کی بات یہ ہے کہ اگر چہ سلام صاحب کو تو مذہب اور سائنس دونوں پر پورا یقین اور ایمان تھا (اور جس پر سارا زمانہ بھی گواہ تھا) مگر آج ان کے بے شمار ہم وطن نہ تو سائنس کی دنیا میں کوئی مقام پا سکے ہیں اور دین کے میدان میں بھی بہت پیچھے رہ گئے ہیں یہاں تک کہ اکثریت کا تو عظمتِ انسان کا بنیادی سبق بھی کچارہ گیا ہے۔

سلام صاحب تو سائنس کے بارہ میں اپنے نظریات میں بہت واضح رویہ رکھتے تھے۔ان کا نظریہ تھا کہ سائنس کے میدان میں جدوجہد سب کا یکساں حق ہے۔اور سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ خدا کی پیدا کردہ کائنات کے اسرار ورموز کی تلاش اور جانچ میں اپنی توانائیاں خرچ کریں۔اس دعویٰ کی دلیل میں کہ عقل ودانش پر کسی بھی ایک مذہب کی اجارہ داری نہیں ہے ، محترم سلام صاحب اکثر یہ کہا کرتے تھے کہ

”سائنسی علوم بنی نوع انسان کا مشترکہ ورثہ ہیں“

اسی طرح سائنسی علوم وفنون کی ترقی کے لحاظ پسماندہ مسلم ممالک کے لئے سلام صاحب کی ہدایات اور نصائح بالکل واضح تھیں۔انہوں نے لائحہ عمل دیا کہ

”کسی بھی ملک کی ٹیکنالوجی میں ترقی بالکل ناممکن ہے جب تک وہ ملک سائنس کے میدان میں ترقی نہیں کرتا۔پہلے اپنی سائنس کو بہتر بناؤ پھر ٹیکنالوجی کی بات کرو کیونکہ سائنس مقدم ہے“۔

کتنا قابل عمل اور دلکش اصول ہے۔نیز سلام صاحب کوئی دقیانوسی اور خبطی سے سائنسدان نہ تھے۔ ہم ان سے فطرت کی دلکشی کو خوبصورتی کے ساتھ سراہنا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ اسی موضوع پر سلام صاحب کا ایک قول ہے۔

”جب کبھی بھی مجھے قریباً ملتے جلتے حالات اور مشاہدات پر مبنی دو تھیوریز پر غور کرتے ہوئے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑا تو میں نے اس تھیوری کو زیادہ درست پایا جو اپنی دلکشی کی وجہ سے زیادہ اطمینان بخش تھی، اور حسن وجمال کے متفرق پہلوؤں سے مزین اور بھرپور تھی“

یہ ہوتا ہے حقیقی سائنس پر پختہ ایمان!

لیکن سلام صاحب خود اپنے ایمان اور عقیدہ کا معاملہ اٹھائے نہ پھرتے تھے اور نہ ہی عوام کے سامنے بیانات کی قطاریں لگانا ان کی عادت تھی۔مگر ذوالفقار علی بھٹو اور ضیاء الحق کے پاکستان میں مسلسل ڈاکٹر صاحب کے مذہب اور اعتقادات کے خلاف منفی پراپیگنڈا ہوتا رہا۔ اور غلط بیانی کا ایک بازار گرم رہا۔ان تمام حالات کے باوجود سلام صاحب خدائے واحد اور خدائے کل کو سائنس میں دیکھتے رہے اور اپنے عقیدہ پر قائم اور ڈٹے رہے۔آپ فرمایا کرتے تھے کہ

”بطور ایک سائنس دان ہمیشہ قرآن میری واضح رہنمائی کرتا ہے کہ سب لوگوں کو قوانین قدرت کا باقاعدہ مشاہدہ اور مطالعہ کرنا چاہئے۔قرآن کریم نے سائنس کی مختلف شاخوں مثلاً فلکیات، طبیعات، حیاتیات، طب وغیرہ کو انسانوں کے لئے بطور نشان پیش کیا ہے“.....

سلام صاحب مذہب کو سائنس کا ایک جزو لاینفک سمجھتے تھے۔آپ تحریر فرماتے ہیں کہ ”قرآن کریم ہمیں پابند بناتا ہے کہ ہم اللہ کے تخلیق کردہ قوانین فطرت کے تنوعات کا بغور مطالعہ کریں۔نیز ہماری موجودہ نسلیں اس لحاظ سے بھی بہت خوش قسمت اور خدا کی نعمت کے نیچے ہیں کیونکہ ہم سب کو خدائی کی غیر معمولی صناعی کے بہت سے ایسے نئے پہلوؤں کے مشاہدے کا موقع ملا جن سے ہمارے اجداد محروم تھے۔اور اللہ کی اس فضلوں بھری عطا پر میرا دل تمام تر عاجزی کے ساتھ اس کی شکر گزاری کرتا ہے۔“اسی طرح ڈاکٹر سلام صاحب نے سٹاک ہالم میں نوبیل انعام وصول کرتے ہوئے اپنی تقریر میں بھی درج ذیل آیات قرآنیہ کا حوالہ دیا تھا۔

”اور تو رحمان خدا کی پیدائش میں کوئی کوئی رخنہ نہیں دیکھتا۔اور تو اپنی آنکھ کو ادھر ادھر پھیر کر اچھی طرح دیکھ لے! کیا تجھے خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی کوئی رخنہ نظر آتا ہے۔اور تو پھر اپنی نظر کو دوڑا تو وہ تیرے پاس تھکی ہاری لوٹ آئے گی“(سورۃ الملک آیت نمبر:4)

پھر فرمایا کہ ”یقیناً یہ سب طبیعات والوں کا ایمان ہے کہ ہم جتنی زیادہ گہرائی میں جا کر کوئی سچائی تلاش کرتے ہیں اتنی ہی ہماری حیرانگی ترقی کرتی جاتی ہے، اور ہماری نظر کا تعجب بڑھتا چلا جاتا ہے۔“

اس بات پر بھی سلام صاحب بہت زیادہ تعریف کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم ایسے اداروں میں مکمل کی جہاں کرسی میز وغیرہ کا کوئی تصور نہ تھا۔مگر سہولیات کی کمیابی کے باوجود انہوں نے لڑکپن میں بھی خود کو شاندار طالب علم کے طور پر منوایا اور پھر بعد میں تو سب لوگ ہی آپ کی اعلیٰ قابلیت کے گواہ اور مداح بنتے ہی چلے گئے، بلاشبہ سلام صاحب غیر معمولی صلاحیتیں اور استعدادیں ودیعت کئے گئے طالب علم تھے۔آپ کا سوانح نگار لکھتا ہے کہ ”(جب وہ سائیکل پر لاہور سے گھر آئے تو یہ خبر سن کر کہ 14 سالہ سلام نے پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے امتحانات میں اب تک کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں،آپ کا سارا قصبہ ہی استقبال کو امڈ آیا۔) نیز سلام صاحب نے اپنا پہلا تحقیقی مقالہ بھی اسی گرد وغبار سے اٹے ہوئے مگر امن وآشتی والے اس شہر میں مکمل کیا تھا۔(وہ شہر، جو افسوس کے ساتھ، اب عدم برداشت کی وجہ سے معروف ہے) یہ 1943ء کی بات ہے اور اس شاندار تحقیقی مقالہ پر برصغیر کے ذہین ریاضی دان (Srinivisasa Aiyanger Ramanjan) بھی چونک اٹھے تھے“.....

بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ 1970ء کی دہائی کے شروع کے برسوں میں سلام صاحب نے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن (PAEC) کے آغاز میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔یہ سب اس زمانہ کی باتیں ہیں جب ابھی سلام صاحب نوبیل پرائز جیسے انعامات جیتنے کے بعد ملنے والی غیر معمولی شہرت کی بلندیوں تک نہیں پہنچے تھے۔1972ء میں سلام صاحب نے اپنے قائم کردہ ادارے ICTP(International Centre for Theoretical Physics) میں کام کرنے والے دو ماہرین طبیعات کو پاکستان میں (PAEC) کے چیئرمین کے پاس بھجوایا تا کہ وہ TGP(Theoretical Physics Group) بنائیں وہ ادارہ جس نے بعد میں پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کی۔ TGP نے ڈاکٹر رضی الدین صدیقی کے قیادت میں محض پانچ سال کے اندر پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کا Theoretical Design مکمل کر لیا۔ یاد رہے کہ یہ مذکورہ بالا ڈاکٹر ضیاء الدین صدیقی سلام صاحب کے شاگرد تھے۔.....

سلام صاحب تعمیری جذبے سے سرشار انسان تھے۔انہوں نے تحقیق اور سائنس کی ترقی کے لئے ادارہ جات قائم کئے اور پھر ان کو پھیلایا اور اس راہ میں اپنی تمام تر توانائیاں آخری دم تک صرف کرتے رہے۔مثلاً انہوں نے پاکستان میں سپارکو(Space and Upper Atmosphere Research Commition) کی بنیاد رکھی اور آپ ہی اس کے پہلے ڈائریکٹر بھی بنے۔اسی طرح پاکستان بھر میں پانچ Superior Science کالجز کے قیام کے پیچھے بھی آپ کا ذہن اور کوشش تھی۔مگر آپ کا سب سے بڑا اور یادگار کارنامہ Trieste اٹلی میں ICTP کا قیام ہے۔ جس میں آپ 1964ء سے 1993ء تک بطور ڈائریکٹر قابل قدر خدمات سرانجام دیتے رہے۔اسی طرح سلام صاحب نے Third World Academy of Sciences کی بنیاد رکھی۔نیز آپ Royal Society کے 1959ء میں اس وقت تک کے سب سے کم عمر ممبر بنے یعنی محض 33 سال کی عمر میں۔اٹلی کی حکومت نے سلام صاحب کے ناگہانی وفات کے بعد ان کی یاد میں اور ان کے اعزاز میں ICTP کا نام بدل کر اس کو Abdus Centre for Salam International Theoretical Physics بنا دیا۔اور اس کے مقابل پر پاکستان اپنے اس ہونہار سپوت کو صرف اتنی سی ”عزت“ دے سکا کہ اس کو مطلقاً بھلا دیا۔ایک ایسا ملک جہاں سڑکیں، سٹیڈیم، سنٹرز، یہاں تک کہ

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم عطاء النور صاحب

دنیا کی مشہور آبشاریں (Water Falls)

چشموں یا دریاؤں کے پانیوں کے راستے میں ایک ایسا مقام جہاں سے یہ پانی ایک دھار کی شکل میں یا ایک چادر کی شکل میں عمودی گرنے لگے آبشار کہلاتا ہے۔ایسا ہونے پر پانی خوب اچھلتا ہے اور جس مقام پر گرتا ہے وہاں لگاتار اس کی چوٹ سے گڑھا بن جاتا ہے۔سخت چٹانیں مزاحم ہوتی ہیں۔مگر وہ بھی مسلسل پانی گرنے سے متاثر ہوتی ہیں۔آبشار زیادہ تر سطح مرتفع کے کناروں پر گہری وادیوں کے اوپر لٹکی ہوئی وادیوں کے سنگھم پر،سمندروں کے ساحلوں پر لٹکی ہوئی چوٹیوں میں یا ایسی جگہوں پر ہوتی ہیں جہاں سخت چٹانیں نرم چٹانوں سے ملتی ہیں۔آبشاروں کے زیادہ تر بننے کا سبب گلیشیئرز کا پگھلنا،زیادہ ڈھلان والے دریا،چشمے وغیرہ ہوتے ہیں جن سے پانی لگاتار گرتا رہتا ہے۔بعض چھوٹی چھوٹی آبشاریں بھی ہوتی ہیں جنہیں آب شرشر (Cascade) کہا جاتا ہے۔یہ یکے بعد دیگرے واقع ہوتی ہیں یہ سیڑھیوں کی شکل میں پائی جاتی ہیں۔یہ کافی چھوٹی ہوتی ہیں اور کم بلندی سے گرتی ہیں۔مگر شور زیادہ کرتی ہیں۔

بعض مشہور آبشاروں کا تعارف پیش خدمت ہے:۔

1۔وکٹوریا آبشار

(Victoria Falls)

آبشار وکٹوریا دنیا کی سب سے لمبی آبشار ہے جو قریباً ایک میل چوڑی ہے اور 355 فٹ بلند ہے۔ اس آبشار سے پانی کا سالانہ بہاؤ 38,230 مکعب فٹ فی سیکنڈ ہے۔اس کے پانی گرنے کی آواز کئی میل تک سنی جاسکتی ہے۔ یہ آبشار براعظم افریقہ کے دو ممالک زیمبیا (Zambia) اور زمبابوے (Zimbabwe) کی سرحد پر واقع ہے۔اسے اس کا یہ نام ڈیوڈ لیونگ سٹون (David Living stone) نے دیا تھا۔جس نے 1855ء میں اسے دریافت کیا تھا۔اس کا مجسمہ آبشار کے قریب ہی نصب ہے ۔ اس آبشار کا افریقی نام Mosi-oa-Tunya ہے جس کا مطلب ہے ''ایسا دھواں جو گرج دار آواز دے''۔ یہ آبشار دریائے زمبیزی پر واقع ہے۔

2۔اینجل آبشار

(Angel Fall)

یہ آبشار براعظم جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا میں ہے۔ یہ دنیا کی سب سے اونچی آبشار ہے جو 3212 فٹ بلند ہے۔ یہ آبشار دریائے کراؤ پر واقع ہے۔اس کا زیادہ تر پانی بے بہا بلندی کی وجہ سے ہوا میں ہی اڑ جاتا ہے۔

3۔نیاگرا آبشار

(Niagra Fall)

آبشار نیاگرا دریائے نیاگرا پر واقع ہے جو مغربی نیویارک (امریکہ) اور جنوبی آسٹیریو (کینیڈا) کی سرحد پر ہے۔اس آبشار کی بلندی 160 فٹ ہے اور اس آبشار سے پانی کا سالانہ بہاؤ 400,000 مکعب فٹ فی سیکنڈ ہے۔اس آبشار پر 1941ء میں ایک پل بنایا گیا جو قوس قزح کے رنگ کو چھوتا ہے۔رات کے وقت رنگین روشنیوں سے چراغاں ہوتا ہے جس کا نظارہ مسحور کن ہے۔

4۔سٹینلے آبشار

(Stanlay Fall)

یہ آبشار دریائے کانگو پر واقع ہے اور اس کی اونچائی 200 فٹ ہے اس کے پانی کا سالانہ بہاؤ 600,000 مکعب فٹ فی سیکنڈ ہے جو دنیا کی تمام آبشاروں میں سب سے زیادہ ہے۔

5۔ٹوگیلا آبشار

(Togela Fall)

یہ آبشار جنوبی افریقہ کے ملک میں دریائے ٹوگیلا پر واقع ہے۔اس کی بلندی 3000 فٹ ہے جو اینجل آبشار کے بعد سب سے زیادہ ہے۔

6۔کوکیناؤم

(Kokenaom)

یہ آبشار بھی جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا میں دریائے آرابویو پر واقع ہے اس کی اونچائی قریباً 2000 فٹ ہے۔

7۔کیلی (Kali)

یہ آبشار براعظم یورپ کے ملک ناروے میں واقع ہے۔اس کی بلندی 1841 فٹ ہے اور دریائے نیروفجورڈ فیڈز پر واقع ہے۔

8۔سودرلینڈ

(Suther Land)

یہ آبشار دریائے آرتھر پر نیوزی لینڈ میں واقع ہے اور 1904 فٹ بلند ہے۔

9۔ربن (Ribbon)

یہ آبشار افریقہ کے ممالک تنزانیہ اور زیمبیا کی سرحد پر جھیل ٹانگا نیکا پر واقع ہے۔ اس کی اونچائی 1400 فٹ ہے۔

10۔گیوارنی (Gavarnie)

یہ آبشار فرانس میں دریائے گیسوڈی پاؤ پر واقع ہے اور 1384 فٹ بلند ہے۔

(بقیہ صفحہ 5 نوبل انعام)

پورے پورے شہروں کے نام ہی غیر ملکیوں کے ناموں پر رکھ دینا ایک عام رواج ہے۔ وہاں اپنے اس غیر معمولی بیٹے اور اس نابغہ روزگار سپوت کو اعزاز دینے کا اکلوتا واقعہ یہ ہے کہ اس کی تصویر کو بھی اس سلسلہ میں شامل کرلیا گیا جس کے تحت پاکستانی سائنس دانوں کی تصاویر پر مشتمل ڈاک ٹکٹ جاری کئے جارہے تھے۔

سلام صاحب 29 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے (اور اگر اب وہ زندہ ہوتے تو ضرور اپنی 83ویں سالگرہ مناتے) اور 70 سال کی عمر میں 21 نومبر 1996ء کو آکسفورڈ میں طویل علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ان کی وصیت کے مطابق ان کا جسد خاکی پاکستان میں تدفین کے لئے لایا گیا اور ربوہ میں آپ کی تدفیق عمل میں آئی،اس میں 30 ہزار سے زیادہ لوگ شامل ہوئے۔لیکن اس ملک کی سرکار کی نمائندگی میں کوئی نہ آیا وہ پیارا وطن جس سے سلام صاحب ساری عمر ٹوٹ کر محبت کرتے رہے اور نہ ہی پاکستان کی ساری سائنس کمیونٹی کا کوئی نمائندہ وقت نکال سکا یعنی پاکستان کا وہ گروہ جس پر سلام صاحب ساری زندگی احسانات کرتے ہی چلے گئے۔پس پاکستان کا یہ عظیم المرتبت، غیر معمولی سائنسدان بغیر سرکاری پروٹوکول کے اپنے والدین کے قریب لباسِ خاک اوڑھ گیا۔آپ کی قبر کے کتبے پر پہلے درج تھا۔ "First ..... Nobel Laureat" مگر وہ ملک جس میں حکومت مذہب کی بناء پر رعایا میں تفریق کرتی ہے۔جیسا کہ یہ بات اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں بھی درج ہے۔اس لئے وہاں کے ایک لوکل مجسٹریٹ کے حکم پر Muslim کا لفظ مٹا دیا گیا۔اس لئے اب وہاں یہ بودی عبارت پڑھی جاتی ہے۔ "First Nobel Laureate"

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ وہ مملکت جو سائنس کی ناقدری کرتی ہے وہ کبھی خوشحالی اور ترقی کا منہ نہیں دیکھتی.....آج کسی ایک مسلم ملک کا نام بتادیں۔جو اپنی علمی فوقیت اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے سبب معروف ہو۔

بحوالہ:."The News on Sunday"

(یکم فروری 2009ء)

☆.....☆.....☆

غزل

ہم شہر ان کے پیار کا دل میں بسائیں گے
آنکھوں میں شوقِ دید کی شمعیں جلائیں گے
ان کے غم فراق میں آنسو گرائیں کیوں
جب روبرو ملیں گے تو دریا بہائیں گے
تھوڑی سی اپنے پاؤں کی وہ خاک بھیج دیں
ہم اس کو اپنی آنکھ کا سرمہ بنائیں گے
دیکھو ہمارا آج دل کتنا اداس ہے
لگتا ہے آج رات وہ خوابوں میں آئیں گے
کچھ دیر جاگنا کہ ظفؔر آج رات ہم
یادوں میں بھیگتا تمہیں نغمہ سنائیں گے

مبارک احمد ظفرؔ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دعوت الی اللہ ہمارا فرض

مما لک بیرون میں ایک نئے ملک میں دعوت الی اللہ کے میدان کے دروازے کھلنے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

''ایک (نئے) ملک کا میدان ہی اتنا وسیع ہے اور وہاں کی ضروریات اتنی زیادہ ہیں اگر جماعت اپنے تمام موجودہ وسائل کو بھی (اس) ملک کیلئے وقف کر دے تب بھی وہ ضرورتیں پوری نہیں ہوسکتیں۔''

(تقریر بمقام ٹورانٹو 1991ء بحوالہ کتاب حوا کی بیٹیاں)

تحریک جدید کی مالی ذمہ داریوں میں اس قدر غیر معمولی اضافہ کا تقاضا ہے کہ مخلصین جماعت اپنے امام کی خدمت میں تا حد استطاعت مالی قربانی کے وعدے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مکرم محمد عثمان ارشد صاحب قائد مجلس رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم اصغر محمود صاحب قائد مجلس شاہدرہ ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 16 جون 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عاشر محمود نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اختر صاحب شاہدرہ ٹاؤن کا پوتا اور مکرم انیس احمد مغل صاحب ملتان کا نواسا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم شیخ محمد وسیم حیات صاحب مانچسٹر یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم شیخ فرخ وسیم صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ صبیحہ سوسن صاحبہ بنت مکرم ارشد علی چوہدری صاحب کینیڈا سے مورخہ 3 مئی 2009ء کو دارالذکر لاہور میں مبلغ -/15,000 کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم ناصر محمود احمد صاحب مربی ضلع لاہور نے بعد نماز مغرب کیا۔ مکرم شیخ فرخ وسیم صاحب حضرت منشی عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں جبکہ مکرمہ صبیحہ سوسن صاحبہ مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے باعث برکت بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منیر الدین نصیر صاحب ولد مکرم ضیاء الدین صاحب سابق صدر جماعت راٹینگن جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا 17 مارچ 2006ء کو ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے خاکسار چار ہفتے بیہوش رہا۔ محض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ زندگی دی۔ لیکن تا حال صحت بحال نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو جلد مکمل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

1۔ Saindak Metals Limited

گورنمنٹ آف پاکستان کو جنرل مینیجر فنانس، کمپنی سیکرٹری، سینئر اکاؤنٹنٹ آفیسر وغیرہ کی ضرورت ہے۔ رابطہ کے لئے فون 081-9239101-9201475

2۔ Karachi Shipyard & Engg.works LTD کو انجینئرز، سپروائزرز، ٹیکنیشن، موٹر وائینڈر، فٹر، پائپ فٹر، ٹیلیفون ٹیکنیشن، ایکسچینج آپریٹر درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جولائی 09ء ہے۔

3۔ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی کو مینیجر، اسسٹنٹ مینیجر انجینئرز، سرویئرز وغیرہ درکار ہیں۔ 11 جولائی تک درخواستیں بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 28 جون 2009ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ لبنیٰ افضل صاحبہ بابت ترکہ مکرم صوبیدار میجر محمد دین صاحب)

مکرمہ لبنیٰ افضل صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا جان محترم میجر محمد دین صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 33/1 باب الابواب برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ مکرم ڈاکٹر محمد اسلم ناصر صاحب (مرحوم) کے ورثاء مکرم ملک محمد افضل صاحب (مرحوم) کے بچوں کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ طاہرہ صفدر صاحبہ۔ بیٹی

2۔ مکرمہ شمع قدیر صاحبہ۔ بیٹی

3۔ مکرم ملک محمد افضل صاحب (مرحوم) بیٹا

مرحوم کے ورثاء

i۔ مکرمہ بشریٰ افضل صاحبہ۔ بیوہ

ii۔ مکرم ریحان افضل صاحب۔ بیٹا

iii۔ مکرمہ لبنیٰ افضل صاحبہ۔ بیٹی

iv۔ مکرمہ عظمیٰ افضل صاحبہ۔ بیٹی

v۔ مکرمہ عاصمہ مبشر صاحبہ۔ بیٹی

vi۔ مکرم رضوان احمد اعوان صاحب۔ بیٹا

4۔ مکرم ڈاکٹر محمد اسلم ناصر صاحب (مرحوم) بیٹا

مرحوم کے ورثاء

i۔ مکرم ڈاکٹر بلال احمد صاحب۔ بیٹا

ii۔ مکرمہ راشدہ ہلال صاحبہ۔ بیٹی

iii۔ مکرمہ ڈاکٹر سلمیٰ مظفر صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید امتیاز ندیم صاحب بابت ترکہ مکرم سید محمد احمد شاہ صاحب)

مکرم سید امتیاز ندیم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید محمد احمد شاہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 28/3 محلّہ دارالنصر غربی منعم برقبہ 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ سیدہ فہمیدہ صاحبہ۔ بیٹی

2۔ مکرمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ۔ بیٹی

3۔ مکرمہ سیدہ فریدہ صاحبہ۔ بیٹی

4۔ مکرم سید افتخار احمد شاہ صاحب۔ بیٹا

5۔ مکرم سید امتیاز ندیم شاہ صاحب۔ بیٹا

6۔ مکرمہ سیدہ محمودہ صاحبہ (مرحومہ)

مرحومہ کے ورثاء

i۔ مکرم عبدالرحمٰن بیگ صاحب۔ خاوند

ii۔ مکرم مرزا بشارت الرحمٰن صاحب۔ بیٹا

iii۔ مکرم مرزا ارشد رحمٰن صاحب۔ بیٹا

iv۔ مکرم مرزا اطہر بیگ صاحب۔ بیٹا

v۔ مکرمہ دُرِ شہوار صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمت بازار ربوہ فون نمبر: 0333-6568240

اوقات آجکل صبح 9 تا 2 بجے شام 6 تا 9:30 بجے رات

ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)

آندرے گرومیکو

سوویت سیاستدان اور صدر

آندرے آندریوچ گرومیکو (Andrey Andreyvich Gromyko) 18 جولائی 1909ء کو منسک (بیلارس) کے ایک گاؤں Starye میں ایک روسی کسان کے گھر میں پیدا ہوئے۔ منسک (Minsk) کے زرعی سکول میں تعلیم پائی اور بعد ازاں ماسکو کے ادارۂ زراعت ومعاشیات میں اعلیٰ مہارت حاصل کی۔ 1931ء میں وہ کمیونسٹ پارٹی میں شامل ہو گئے۔ 1936ء میں پوسٹ گریجویٹ سٹڈیز کے بعد انہیں انسٹیٹیوٹ آف اکنامکس اکیڈمی آف سائنس ماسکو میں سینیئر ریسرچ ایسوسی ایٹ مقرر کیا گیا۔ 1936ء سے 1939ء تک وہ یونیورسٹی لیکچرار رہے۔

سائنس اکیڈمی میں اعلیٰ عہدے پر فائز رہ کر سائنسی تحقیق کی۔ 1939ء میں جوزف سٹالن نے انہیں امور خارجہ کی قومی کونسل کا ناظم مقرر کیا۔ اس کے بعد واشنگٹن میں سوویت سفارت خانے میں قونصلر مقرر ہوئے 1943ء میں صرف 34 سال کی عمر میں امریکہ میں سوویت سفیر مقرر کئے گئے۔ جبکہ کیوبا میں بھی سفیر کی خدمات انجام دیں۔ 1946ء سے 1948ء تک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں روس کی نمائندگی کی۔ 1946ء میں گرومیکو کو نائب وزیر خارجہ بنا دیا گیا۔ 1949ء میں فرسٹ ڈپٹی فارن منسٹر، 1952ء میں کیمونسٹ پارٹی کی سنٹرل کمیٹی کے رکن اور اس کے ساتھ ہی انہیں برطانیہ میں سوویت سفیر بنا کر بھیجا گیا۔

1953ء میں برطانیہ سے واپس آ کر دوبارہ نائب وزیر خارجہ کا عہدہ سنبھال لیا۔ 1956ء میں انہیں سنٹرل کمیٹی کی مکمل رکنیت دے دی گئی۔ 1957ء میں وہ لمبے عرصے کے لئے سوویت یونین کے وزیر خارجہ مقرر ہوئے۔ وہ 1985ء تک اس عہدے پر برقرار رہے۔ انہوں نے وزیر خارجہ کی حیثیت سے نکیتا خروشیف، لیونیڈ بریژنیف اور الیکسی کوسیگن کے علاوہ گورباچوف کے ساتھ کام کیا۔ 1973ء میں پولٹ بیورو کے رکن بنے۔ 1983ء میں انہیں کونسل آف منسٹرز کا فرسٹ ڈپٹی چیئرمین نامزد کیا گیا۔ 1985ء میں جب گورباچوف سوویت لیڈر بنے تو گرومیکو کی جگہ ایڈورڈ شیورناڈزے کو نیا وزیر خارجہ مقرر کیا گیا جبکہ 2 جولائی 1985ء کو گرومیکو سوویت یونین کے صدر (چیئرمین آف پریذیڈیم آف دی سپریم سوویت) بنے۔ وہ 30 ستمبر 1988ء تک صدر کے عہدے پر رہے جب یہ عہدہ بھی گورباچوف نے حاصل کر لیا۔ اپریل 1989ء گرومیکو کو سنٹرل کمیٹی سے بھی فارغ کر دیا گیا۔

آندرے گرومیکو نے 2 جولائی 1989ء کو ماسکو میں وفات پائی۔ انہیں دو مرتبہ لینن پرائز سے نوازا گیا۔

مکرم رضوان احمد افضل صاحب مربی سلسلہ سیرالیون

سیرالیون میں میڈیکل کیمپ

سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن کے ایک نشیبی علاقے میں جو کہ سمندری پانی کی گزرگاہ کے ساتھ واقع ہے۔ ہماری دو جماعتیں بھی ہیں۔ یہاں چند دن کے اندر اندر 6 بچوں کی وفات ہوگئی۔ یہ صورتحال جب وہاں کی جماعت نے مکرم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب کے سامنے پیش کی تو آپ نے فوری طور پر فری ٹاؤن احمدیہ ہسپتال کے ڈاکٹر انچارج مکرم ڈاکٹر عبدالحنان صاحب کو اس علاقے میں میڈیکل کیمپ لگانے کے لئے کہا۔

علاقے کے لوگوں سے مشورہ کے بعد دن مقرر ہوا۔ مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ فری ٹاؤن ڈاکٹر صاحب کی مدد کیلئے ان کے ساتھ رہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے علی الصبح دعا کے ساتھ کیمپ کا آغاز کیا۔ علاقے کے لوگ اپنے بچوں کو لے کر قطاروں میں کھڑے ہو کر بہت تحمل سے اپنی اپنی باری پر ڈاکٹر صاحب سے معائنہ کرواتے رہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب معائنہ کے ساتھ ساتھ مرض کے مطابق مریضوں کو دوائیاں بھی مہیا فرماتے رہے۔ یہ سلسلہ شام تک جاری رہا۔ اس میڈیکل کیمپ میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے کل 200 مریض بچوں کا معائنہ کیا اور انہیں ادویات دیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بعض مریضوں کو دوائی کے استعمال کے بعد ہسپتال آکر دکھانے کا بھی مشورہ دیا۔ ڈاکٹر صاحب کے اس میڈیکل کیمپ کے بعد خدا کے فضل سے اس قسم کی اموات کا علاقے سے خاتمہ ہوگیا۔

علاقے کے تمام رہنے والوں نے جماعت کے اس فوری ہمدردانہ ردعمل کی بہت تعریف کی اور جماعت کے کاموں کو سراہا۔

اس میڈیکل کیمپ کے لئے اخراجات ہیومینیٹی فرسٹ سیرالیون نے ادا کئے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کیمپ کو کامیاب بنانے والے تمام احباب کو جزاء خیر سے نوازے اور جماعت سیرالیون کو ہمدردی خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

☆.....☆.....☆

خبریں

پٹرول 5.92، ڈیزل 6.94 اور مٹی کا تیل 7.48 روپے لیٹر مہنگے

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ پٹرول 5 روپے 92 پیسے کے اضافے سے 62 روپے 13 پیسے، لائٹ ڈیزل 6 روپے 94 پیسے کے اضافے سے 54 روپے 94 پیسے، ہائی سپیڈ ڈیزل 6 روپے 94 پیسے کے اضافے سے 62 روپے 65 پیسے ہوگیا اور مٹی کے تیل کے نرخ 7 روپے 48 پیسے بڑھائے گئے ہیں جس سے اس کی نئی قیمت 59 روپے 35 پیسے ہوگئی۔ ایچ او بی سی کی قیمت 8.50 روپے کے اضافے سے 78.78 روپے ہوگئی۔ وزیراعظم نے نئی قیمتوں کی منظوری دے دی ہے۔ نئی قیمتیں نافذ العمل کر دی گئی ہیں۔

گیس کی قیمتیں کم کرنے کی منظوری دے دی گئی

وزیراعظم نے گیس کی قیمتیں کم کرنے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔ وزیراعظم کو بھجوائی گئی سمری میں سفارش کی گئی تھی کہ گھریلو صارفین کیلئے دو فیصد، کمرشل صارفین کیلئے پانچ فیصد جبکہ صنعتوں کیلئے دس فیصد یونٹ کمی کی جائے جسے وزیراعظم نے باقاعدہ طور پر منظور کرلیا ہے۔ اس کے نوٹیفکیشن کیلئے وزارت پٹرولیم نے اوگرا کو سمری بھجوادی ہے۔

لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاج جاری، جلاؤ گھیراؤ اور توڑ پھوڑ

منگلا ڈیم کی بجلی تاحال بحال نہ ہوسکی جبکہ پاور ہاؤسز کی مرمت اور بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے اور یہ کام جلد سے جلد مکمل کرلیا جائے گا جبکہ واپڈا کی جانب سے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث عوام کا احتجاج جاری ہے اور مشتعل افراد جلاؤ گھیراؤ اور توڑ پھوڑ کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

پاکستان میں جے ایف 17 تھنڈر لڑاکا طیاروں کی تیاری شروع ہوگئی

پاکستان ایرو ناٹیکل کمپلیکس کامرہ میں جدید ترین لڑاکا طیارے جے ایف 17 تھنڈر کی حتمی تیاری شروع کر دی گئی ہے اور چھ طیارے اس سال کے آخر تک تیار کئے جائیں گے۔ پاکستان لڑاکا طیارے خود تیار کرنے والے 8 ملکوں کی صف میں شامل ہوگیا۔ مشترکہ منصوبہ پاکستان چین دوستی کو مزید فروغ دے گا۔ ایرو ناٹیکل کمپلیکس کے چیئرمین نے بتایا کہ چین سے 6 ایوانکس بھی حاصل کریں گے۔

یمن کا مسافر جہاز بحر ہند میں گر کر تباہ

150 افراد ہلاک یمن کی فضائی کمپنی کا ایک مسافر بردار طیارہ جس میں عملے کے ارکان سمیت 150 افراد سوار تھے، بحر ہند میں گر کر تباہ ہوگیا۔ یہ جہاز یمن کے دارالحکومت ثنا سے کوموروس کے دارالحکومت موروئی جا رہا تھا۔ زیادہ تر مسافروں کا تعلق کوموروس سے تھا۔

درخواست دعا

مکرم مرزا الطف الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم مرزا عبدالوہاب شوکت صاحب لندن میں کافی عرصہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اب چند دنوں سے ان پر نمونیہ کا بھی ہلکا سا حملہ ہوا ہے اور ہسپتال میں ہیں۔ پہلے سے حالت کچھ بہتر ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

معلومات درکار ہیں

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

ضلع لیہ کی جماعتوں کی تاریخ مرتب کی جارہی ہے جو آخری مراحل میں ہے جن احباب کا کسی حوالہ سے لیہ سے تعلق رہا ہو۔ ان سے گزارش ہے کہ وہ جلد اپنی یادداشتیں یا چھپا ہوا مواد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

فون نمبر 0346-7047468

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جون 2009ء مبلغ -/130 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جولائی

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	8:20

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹیکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا ٹاؤن روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر و یو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10